Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Urdu Grammar

علم بدیع

Follow Our Socials

studybeesofficial

studybeesofficialpak

studybeesofficialpak

CamScanner

تاریخ: ______

علمِ بدیع

بدیع کے لغوی معنی "انوکھا، اچھوتا، نادر" کے ہیں
علمِ بدیع سے مراد وہ علم ہے جس کے تحت کلام
کو لفظی اور معنوی خوبیوں سے مزیّن کیا جاتا ہے
جس سے کلام مزید پُر کشش اور خوبصورت
ہو جاتا ہے اس مقصد کے لیے اپنائے گئے طریقوں
کو علمِ بدیع یا صنائع کہا جاتا ہے
ان کی دو اقسام ہیں

(i) صنائع لفظی: وہ محاسن جن کا تعلق الفاظ سے ہے

(ii) صنائع معنوی: وہ محاسن جن کا تعلق کلام کے معنی حسن سے ہے

(1) صنعتِ تلمیح: تلمیح کے لغوی معنی "اشارہ کرنا" کے ہیں۔

اصطلاح میں اشعار یا نثر میں ایک دو الفاظ
کی مدد سے کسی تاریخی، مذہبی واقعہ،
شخصیت، قرآنی آیت یا حدیث کی طرف اشارہ
کرنا صنعتِ تلمیح کہلاتا ہے **مثال** کوہِ طور، شبِ معراج وغیرہ

studybeesofficial

CS CamScanner

تاریخ: ______

مثالیں :- (i) ؎ آ رہی ہے چاہِ یوسفؑ سے صدا
دوست یاں تھوڑے ہیں اور بھائی بہت۔

(ii) ؎ ابھی یہ کائنات نا تمام ہے شاید
کہ آ رہی ہے دمادم صدائے کُن فیکون۔

(2) صنعتِ تضاد :- تضاد کے لغوی معنی "ایک دوسرے کے اُلٹ ہونا یا متضاد" کے ہیں۔
اصطلاح میں کلام میں دو ایسے الفاظ استعمال کرنا جو ایک دوسرے کے متضاد ہوں صنعتِ تضاد کہلاتا ہے۔ مثالیں

(i) ؎ ہزار مرتبہ بہتر ہے بادشاہی سے
اگر نصیب تیرے کوچے کی گدائی ہو۔

(ii) آغاز کو کون پوچھتا ہے۔
انجام اچھا ہو آدمی کا۔

(3) صنعتِ حُسنِ تعلیل :- حُسنِ تعلیل کے لغوی معنی "خوب صورت وجہ" کے ہیں
اصطلاح میں کلام میں کسی بات کی کوئی ایسی وجہ بیان کرنا جو اُس کی وجہ

studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: ______

نہ ہو لیکن کلام میں خوب صورتی پیدا کر دے اس صنعت کو حسنِ تعلیل کہا جاتا ہے۔

مثالیں :- (i) سر جھک گیا فلک کا یہ اوجِ زمیں ہوا
خورشید جو حسین حسینؓ حسین ہوا

(ii) پیاسی جو تھی سپاہِ خدا تین رات کی
ساحل سے سر پٹکتی تھیں موجیں فرات کی

(4) **صنعت مراعاۃ النظیر :-** مراعاۃ کے لفظی معنی "رعایت یا مناسبت" کے ہیں۔
اصطلاح میں کلام میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جو ایک دوسرے کی مناسبت سے ہوں اور ان میں کوئی تضاد نہ ہو صنعت مراعاۃ النظیر کہلاتی ہے۔

مثالیں :- (i) ہو مرا ریشہ امید، وہ نخل سرسبز
جس کی ہر شاخ میں ہو پھول، ہر اک پھل

(ii) شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب

studybeesofficial

CS CamScanner

تاریخ: ______

(5) **صنعتِ تضمین:** تضمین کے لغوی معنی "شامل کرنا" کے ہیں۔

اصطلاح میں جب کوئی شاعر کسی دوسرے شاعر کا کوئی مصرع یا شعر اپنے کلام میں شامل کرے اسے صنعت تضمین کہا جاتا ہے۔ اور شامل کیا جانے والا مصرع یا شعر "واوین" میں لکھا جاتا ہے۔

مثالیں: (i) نظامِ برق بنا واپڈا کے ہاتھوں میں
"پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی"

(ii) یہ کام آ نہیں سکتے ہم ان سے کام لیتے ہیں
"گلوں سے خار بہتر ہیں جو دامن تھام لیتے ہیں"

studybeesofficial

(6) **صنعت مبالغہ:** مبالغہ کے لغوی معنی "حد سے بڑھنا، بڑھا چڑھا کر بیان کرنا" کے ہیں۔

اصطلاح میں جب کلام میں کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا مذمت یا بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا جائے اسے صنعت مبالغہ کہا جاتا ہے۔

مثالیں: اگر مبالغہ کا استعمال درست طور پر کیا جائے تو کلام میں خوبصورتی پیدا ہوتی ہے

مثالیں:

تاریخ: ________

(i) ؎ اس طرح پھر برباد ہوگئے کچھ بیتے دن
اس طرح پھر آنکھوں سے دریا بہہ گیا۔

(ii) ؎ رات مجلس میں تیرے حُسن کے شعلے کے حضور
شمع کے منہ پہ جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا۔

(7) صنعت تکرار :- تکرار کے لغوی معنی "بار بار دہرانا" کے ہیں۔
اصطلاح میں کلام میں جب کسی مصرعے یا شعر میں الفاظ کی تکرار یعنی کوئی لفظ بار بار دہرایا جائے صنعت تکرار کہلاتی ہے۔

مثالیں

(i) ؎ پتا پتا، بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے۔

(ii) ؎ آتے آتے آئے گا اُن کا خیال
جاتے جاتے یہ بے خیالی جائے گی۔

(8) صنعت الاعداد / سیاقۃ الاعداد : جب شاعر اپنے شعر میں اعداد کا ذکر کرے خواہ ترتیب سے ہوں یا بلا ترتیب

studybeesofficial

CamScanner

تاریخ:______

صنعت الاعداد کہلاتی ہے۔ مثالیں۔

(i) شعر
پتھر تو میرے صحن میں دو چار گرے
جتنے اُس پیڑ کے پھل تھے پسِ دیوار گرے۔

(ii) شعر
ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات
آٹھ، نو، دس، بس، انشاء بس۔

09 صنعت تجاہل عارفانہ: تجاہل عارفانہ کے لغوی معنی جانتے ہوئے انجان بن جانا کے ہیں۔ اصطلاح میں کلام میں جب شاعر کسی بات کو جانتے کے باوجود لاعلمی کا اظہار کرے صنعت تجاہل عارفانہ کہلاتی ہے۔ مثالیں

(i) شعر
سبزہ و گُل کہاں سے آئے ہیں۔
اَبر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے۔

(ii) شعر
دِل میں ہر وقت چُبھن رہتی ہے
تھی مجھے کِس کی طلب یاد نہیں۔

(10) صنعت تفریق: تفریق کے لغوی معنی "فرق بیان کرنا" ہے۔ اصطلاح میں کلام میں دو چیزوں کا ذکر کرکے فرق بیان کرتے

تاریخ: ______

کو صنعت تفریق کہا جاتا ہے۔ مثالیں
(i) تھے تو آبا وہ تمہارے ہی مگر تم کیا ہو
ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو
(ii) وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر۔

(11) صنعت ایہام: ایہام کے لغوی معنی "وہم میں ڈالنا" کے ہیں۔
اصطلاح میں کلام میں کوئی ایسا لفظ استعمال کیا جائے جس سے سننے والا وہم میں پڑ جائے صنعت ایہام کہلاتی ہے۔ ایسے لفظ کے عام طور پر دو معنی ہوتے ہیں۔ ایک معنی قریب اور دوسرا معنی بعید۔ سننے والے کا ذہن معنی قریب کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ لیکن غور کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ شاعر کی مراد معنی بعید ہے۔
مثالیں: (i) شب جو مسجد میں جا پھنسے مومن
رات کاٹی خدا خدا کر کے
(ii) ہجر میں گھل کے آدھا ہو گیا
کے مسیحا اب میں موسا ہو گیا۔

studybeesofficial
CamScanner

تاریخ: ___

(12) **صنعت تجنیس**: تجنیس کے لغوی معنی "ہم جنس ہونا" کے ہیں
اصطلاح میں کلام میں دو ایسے الفاظ کا استعمال کرنا جو تلفظ میں مشابہت رکھتے ہوں لیکن معنی مختلف ہوں صنعت تجنیس کہلاتی ہے۔
اقسام:- دو اقسام ہیں۔

1- **صنعت تجنیس تام**:- اصطلاح میں کلام میں ایسے الفاظ کا استعمال کرنا جو بلکل یکساں ہوں لیکن معنی مختلف ہو صنعت تجنیس تام کہلاتی ہے
مثالیں

(i) جنہیں میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں میں زمینوں میں
وہ نکلے میرے ظلمت خانۂ دل کے مکینوں میں

(ii) دنیا میری بلا جانے مہنگی ہے یا سستی ہے
موت ملے تو مفت نہ لوں ہستی کی کیا ہستی ہے

2- **صنعت تجنیس محرف**: کلام میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جو یکساں ہوں لیکن اعراب میں فرق ہو اور معنی بھی مختلف ہوں صنعت تجنیس محرف کہلاتی ہے
مثالیں:

studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: ______

(i) یہ بھی نہ پوچھا کسی صیاد نے
کون رہا کون رہا ہو گیا۔

(ii) تیرا در چھوڑ کے میں اور کدھر جاؤں گا
گھر میں گھر جاؤں گا صحرا میں بکھر جاؤں گا۔

(13) صنعتِ لف و نشر: لف کے معنی ہیں
لپیٹنا اور نشر کے معنی ہیں پھیلانا کے ہیں۔
اصطلاح میں کلام میں چند چیزوں کا ذکر
ایک خاص ترتیب سے کیا جائے پھر
اُن چیزوں کی مناسبات (وضاحت / تشریح)
ترتیب یا بلا ترتیب بیان کی جائے
صنعتِ لف و نشر کہلاتی ہے۔
اقسام: دو اقسام ہیں۔

(1) لف و نشر مرتب :- اگر ترتیب نشر لف
کے مطابق ہو اسے صنعتِ لف و نشر مرتب
کہتے ہیں۔ مثالیں

(i) تیرے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا نہ وہ دنیا
یہاں مرنے کی پابندی، وہاں جینے کی پابندی

studybeesofficial

CS CamScanner

تاریخ: ___ ___ ___

(13) لف و نشر غیر مرتب :- اگر ترتیب نشر ، لف کے مطابق نہ ہو یعنی الٹی ہو ، اسے نشر غیر مرتب کہا جاتا ہے ۔ مثال

1) ایک سب آگ ، ایک سب پانی
دیدہ و دل عذاب ہیں دونوں ۔

(14) صنعتِ اشتقاق :- اشتقاق کے لغوی معنی ہیں "مشتق اخذ کرنا یا ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا" کے ہیں اصطلاح میں اشعار یا نثر میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جن کا ماخذ یا اصل ایک ہو ، صنعت اشتقاق کہلاتی ہے ۔ مثالیں :

(i) " حرف کی طرح غیر فانی ہے
حرف مٹنے نہیں مٹانے سے ۔ "

(ii) " اے بخت تو جاگ اور جگا ہم کو کہ پھر ہم
جاگیں گے نہ تا حشر جگائے سے کسی کے ۔ "

studybeesofficial

CS CamScanner